Fikr-o-Nasar (Islamabad) 21:12 (1984)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

امن و سلامتی آج کی دنیا کا اھم ترین مسئلہ ھے ۔ اس لئے کہ توقیر آدم کے بلند بانگ دعوؤں کے باوجود جس طرح آج کے دور میں مختلف تفریقات کی بنیاد پر نسل انسانی کی تذلیل ھو رھی ھے ، اور زر وجاہ کی حرص میں جس وسیع پیمانے پر اس زمانے میں انسان ، انسان کا خون بہا رھا ھے اس نے ھلاکو اور چنگیز خان کی تباہ کاریوں کو بھی بھلا دیا ھے ۔ محققین اسلام پر لازم ھے کہ وہ دور جدید کی پسی ھوئی مظلوم انسانیت کے سامنے اسلام کا نظریہ امن پیش کریں جس کے مبارک اصولوں پر عمل پیرا ھو کر ھی دنیا امن و سلامتی کا گہوارہ بن سکتی ھے ۔ اس شمارے میں " قرآن اور امن و سلامتی" کے موضوع پر فاضل مقالہ نگار نے ان تمام پہلوؤں کا الگ الگ جائزہ لیا ھے جن کا امن و سلامتی کے ساتھ گہرا تعلق ھے ۔ مثلاً عدل و انصاف کا قیام ، اتحاد و یکجہتی ، سماجی جرائم کا انسداد ، جہاد ، معاھدات وغیرہ ۔ مذکورہ پہلوؤں میں سے ھر پہلو ایک مستقل موضوع ھے ، تاھم ھمیں یقین ھے کہ موضوع سے ایک اجمالی تعارف کیلئے مقالہ مفید ثابت ھو گا ۔

ھمارے اس شمارے کا دوسرا مقالہ ترکی کے ایک ممتاز عالم حافظ اشرف ادیب کی زندگی اور ان کے معروف ماھنامہ سبیل الرشاد سے متعلق ھے ۔ ھمارے وہ بزرگ جنھوں نے کار زار حیات کے مختلف شعبوں میں کارھائے نمایاں انجام دیئے ، ان کی سعی پیھم اور عزم و استقلال سے نسل نو کو متعارف کرانا علماء و محققین کا بنیادی فریضہ ھے ۔ حافظ اشرف ادیب ترک صحافت کے وہ ممتاز اھل قلم ھیں جنھوں نے اپنی آزادانہ اور بےباکانہ تحریروں کے باعث ترک عوام میں بےپناہ مقبولیت حاصل کی ۔ پہلی جنگ عظیم میں ترکوں کو

هزیمت کا سامنا کرنا پڑا تو اس دور میں سبیل الرشاد اور اسکے مدیر نے ترک قوم کے جذبہ آزادی اور عــزائم کو بیدار و بلند رکھنے کیــلئے بھــرپــور کردار ادا کیا ۔ اســلام ترقی کی راہ میں رکاوٹ ھے یا نہیں ، اسلام کی تعلیمات عقل کے مطابق ھیں یا نہیں ، اسلام میں عورتوں کی حیثیت ، تعدد ازواج ، پردہ اور دوسرے موضوعات جو اس دور میں خــاص طــور پر عــلمی بحث و تمحیص کا مرکز بنے ہوئے تھے ، سبیل الرشاد نے ان مسائل پر بھی قارئین کی ذھنی آبیاری کی ۔

معیاری مضامــین کے حصول میں دشواری غالباً سب علمی و تحقیقی مجلات کا مشترک مسئلہ ھے ۔ فکرونظر کا موجودہ شمارہ بھی آپ کے ھاتھوں میں تاخیر سے پہنچ رہا ھے جس کا ایک اھم سبب یہ مشکل بھی ھے ۔ عــلاوہ ازیں ہماری یہ خواھش بھی ھے کہ قارئین فکرونظر کو ادارہ تحقیقات اسلامی کے دوسرے علمی مجلات یعنی سہ ماھی Islamic Studies اور دوماھی الدراسات الاسلامیہ میں لکھنے والے عــلمــاء و مفکرین کے افــکار و خیــالات سے اســتفادہ کا مــوقع فــراھم کیا جائے ۔ اس غــرض کی تکمیل کیلئے ھــم ان رسائل کے منتخب مضامین کا اردو ترجمہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے رھیں گے

زیر نظر اشاعت میں بھارت کے مشہور عالم و محقق مولانا محمد تقی امینی کے عربی مقالہ " الفکر السیاسی فی القرآن " (الدراسات الاسلامیہ ، جلد ۱۸ شمارہ نومبر دسمبر) کا ترجمــہ پیش کیا جا رہا ھے ۔ دور حاضر میں مسلمانوں کی سیاسی و فکری بیداری کے تناظر میں یہ مقالہ خاصی اھمیت کا حــامــل ھے ۔ ھــم مولانا سے امید کرتے ھیں کہ وہ اپنے اردو رشحات قلم کے ذریعے فکرونظر کی براہ راست سرپرستی فرمائیں گے ۔ (ادارہ)

ضروری اعلان

ادارہ تحقیقات اسلامی کے ترجمان کی حیثیت سے اور فکرونظر کے عنوان کی رعایت سے ھــمارے اس اردو مجــلہ کو صحیح معنوں میں تحقیقی رســالہ ھونا

چاهئے ، اس لئے نئے مــالی سال (جولائی ۱۹۸۴ ء) سے اسے دیگر معروف تحقیقی مجلات کی نہج پر سہ ماهی کر دینے کا فیصــله کیا گیا هے ۔ ضخامت میں مناسب اضافه اور سرورق میں تبدیلی کے ساتھ مقالات کا معــیار بھی بلندتر کرنے کی کوشش کی جائے گی ۔ رب رحیم کے فضل و کرم سے امید هے یه اقدام فــکرونظر کے معنوی و صوری محاســن میں روز افزوں ترقی کا آئینه دار ثابت هو گا ۔ زرسالانه میں کوئی تبدیلی نہیں هو گی ۔

✡✡✡